

ہدایات : (۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کیجیے۔
(۲) تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

۱. افسانہ کیا ہے؟ مفصل معلومات قلم بند کیجیے۔

یا

۲. افسانے کے ارتقا پر اظہار خیال کیجیے۔
طنز و مزاح کی تعریف بیان کرتے ہوئے ادب میں اس کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالیے۔

یا

۳. اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت پر اپنی رائے پیش کیجیے۔
اردو ادب میں بحیثیت افسانہ نگار پریم چند کا مرتبہ متعین کیجیے۔

یا

ذیل کے کسی ایک افسانے کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

(۱) بد نصیب ماں

(۲) نئی بیوی

(۳) سوانگ

۴. اردو مزاح نگاروں میں پطرس بخاری کا مقام متعین کیجیے۔

یا

درج ذیل سے کسی ایک مضمون کا خلاصہ لکھیے۔

(۱) ہاسٹل میں پڑھنا

(۲) گتے

(۳) سینما کا عشق

۵. سیاق و سباق کے حوالے سے کسی دو عبارت کی وضاحت کیجیے۔

(۱) " ایک بار ہمارا خدمت گار چلا گیا اور کئی دن دوسرا خدمت گار نہ ملا۔ میں کسی ہوشیار اور سلیقہ مند نوکر کی تلاش میں تھی مگر

بالوصاحب کو جلد سے جلد کوئی آدمی رکھ لینے کی فکر سوار ہوئی۔ گھر کے سارے کام بدستور چل رہے تھے۔ مگر آپ کو معلوم ہو رہا تھا کہ گاڑی رکی ہوئی ہے۔“

(۲) ” اس کے ایک ہی مہینے بعد کاروبار کے سلسلے میں غیر مالک جانا پڑا اور وہاں میرے اندازے سے کہیں زیادہ دو سال لگ گئے۔ گویا کے خطوط برابر جاتے رہتے تھے جن سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ آرام سے ہے۔ کوئی فکر کی بات نہیں ہے مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ گویا نے مجھے غیر سمجھا اور صحیح حالت چھپاتی رہی۔“

(۳) ” میں دل میں خفیف اتنا کبھی نہ ہوا تھا۔ جنہیں میں جاہل، کورباطن، بے خبر سمجھتا تھا اسی طبقے کی ایک معمولی عورت میں یہ خود داری، یہ فرض شناسی، یہ توکل! اپنے ضعف کے احساس سے میرا دل جیسے پامال ہو گیا۔ اگر تعلیم فی الاصل تہذیب نفس ہے اور محض اعلا ڈگریاں نہیں، تو یہ عورت تعلیم کی معراج پر پہنچی ہوئی ہے۔“

(ب) سیاق و سباق کے حوالے سے کسی دو عبارت کی وضاحت کیجیے۔

(۱) ” تین چار دن کے بعد مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا، مجھے شخصیت نہیں سیرت کہنا چاہیے۔ شخصیت ایک بے رنگ سلفظ ہے، سیرت کے لفظ سے نیکی ٹپکتی ہے۔ چنانچہ میں نے سیرت کو اپنا تکیہ کلام بنالیا۔ لیکن یہ بھی مفید ثابت نہ ہوا۔“ والد کہنے لگے کیا

سیرت سے تمہارا مطلب چال چلن ہے یا کچھ اور؟

(۲) ” یہ تو ہم جانتے ہیں کہ سویرے اٹھنا ہو تو جلد ہی سونا چاہیے۔

کھانا باہر ہی سے کھا آئے تھے بستر میں داخل ہو گئے، چلتے چلتے خیال آیا کی لالہ سے جگانے کے لیے کہہ ہی نہ دیں؟ یوں ہماری قوت ارادی کافی زبردست ہے، جب چاہیں اٹھ سکتے ہیں۔ لیکن پھر بھی کیا حرج ہے؟ ڈرتے ڈرتے آواز دی لالہ جی۔“

(۳) ” آواز خلاف توقع بہت ہی باریک اور منحنی سی نکلی، ایک

دو شخص ہنس دیئے، میں نے گلا صاف کیا تو کچھ لوگ اور ہنس
پڑے، میں نے جی سخت کر کے زور سے بولنا شروع کیا۔
پھیپھڑوں پر یک لخت جو یوں زور ڈالا تو آواز بہت ہی بلند
نکل آئی۔ اس پر بہت سے لوگ کھل کھلا کر ہنس پڑے۔“

HowToExam.com